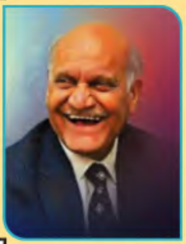

انور مسعود

- پیدائش : نومبر ۱۹۳۵ء گجرات (پاکستان)
- تصانیف : شاخِ تبسم، غنچہ پھر لگا کھلنے، میلی میلی دھوپ، قطعہ کلامی

سائیڈ اِفیکٹس

حاصلاتِ تعلّم یہ نظم پڑھ کر طلبہ : (۱)نسبتہً طویل کلام سُن کر اپنے لفظوں میں بیان کرسکیں۔ (۲)نظم میں رموزِ اوقاف کا درست استعمال کرسکیں۔ (۳)تخلیقی سطح کی کوئی تحریر (غزل، نظم وغیرہ) کا مناسب انتخاب کرکے پیش کرسکیں۔

سر درد میں گولی یہ بڑی زُود اثر ہے
پر تھوڑا سا نقصان بھی ہو سکتا ہے اِس سے
ہو سکتی ہے پیدا کوئی تبخیر کی صورت
دل تنگ و پریشان بھی ہو سکتا ہے اِس سے
ہوسکتی ہے کچھ ثقلِ سماعت کی شکایت
بے کان کوئی کان بھی ہوسکتا ہے اِس سے
ممکن ہے خرابی کوئی ہوجائے جگر میں
ہاں آپ کو یرقان بھی ہوسکتا ہے اِس سے
پڑ سکتی ہے کچھ جِلد خراشی کی ضرورت
خارش کا کچھ امکان بھی ہوسکتا ہے اِس سے
ہوسکتی ہیں یادیں بھی ذرا اس سے متأثّر
معمولی سا نِسیان بھی ہوسکتا ہے اِس سے
بینائی کے حق میں بھی یہ گولی نہیں اچھی
دیدہ کوئی حیران بھی ہوسکتا ہے اِس سے
ہوسکتا ہے لاحق کوئی پیچیدہ مرض بھی
گردہ کوئی ویران بھی ہوسکتا ہے اِس سے

مشق

سوال نمبرا : درج ذیل سوالات کے جواب دیجیے:

(الف) انور مسعود اردو ادب میں کس حیثیت سے مشہور ہیں ؟
(ب) اس نظم میں گولی کے کتنے سائیڈ اِفیکٹس بتائے گئے ہیں ؟
(ج) انور مسعود کی یہ نظم کس حد تک کام یاب مزاحیہ نظم ہے ؟
(د) اس مزاحیہ نظم کے قوافی بتائیے۔

سوال نمبر۲ : اِس نظم کا مرکزی خیال بتائیے۔

سوال نمبر۳ : انور مسعود کی کوئی اور مزاحیہ نظم تلاش کرکے لائیے۔

سوال نمبر۴ : دُرست جواب پر (✓) کا نشان لگائیے:

(۱) لفظ "تبخیر" سے مراد ہے:
(الف) بخار آجانا (ب) بخارات بن کے اڑ جانا
(ج) معدے میں ریاح (گیس) کا پیدا ہونا (د) پیاس لگنا

(۲) "یرقان" کہتے ہیں:
(الف) بخار کو (ب) فالج کو (ج) پیلیا یعنی جگر کی بیماری کو (د) حافظے کی خرابی کو

(۳) "زود اثر" کا مطلب ہے:
(الف) زور دار (ب) رنگ بدلنے والی (ج) فوری اثر کرنے والی (د) بے اثر

(۴) "معمولی سا نِسیان بھی ہوسکتا ہے اس سے" اس میں نِسیان ہے:
(الف) نقصان (ب) نسوں کی خرابی (ج) چکّر آنا (د) بھولنے کا مرض

(۵) "دیدہ کوئی حیران" میں دیدہ سے مراد ہے:
(الف) کان (ب) گردہ (ج) آنکھ (د) ہاتھ

سرگرمی

- طلبہ آپس میں جوڑیاں بنائیں گے پھر دونوں طلبہ ایک دوسرے کو رموزِ اوقاف کے لحاظ سے اشعار سنائیں گےاور آپس میں اصلاح کریں گے۔ ضرورت پڑنے پر معلّم / معلّمہ سے مدد لیں گے۔

- **طنز :** زندگی کے مضحک، قابلِ گرفت اور نفرت انگیز پہلوؤں پر مخالفانہ اور ظریفانہ تنقید طنز کہلاتی ہے۔ طنز کا اظہار نظم و نثر دونوں میں ہوسکتا ہے۔
- **مزاح :** معاشرے کی ناہمواریوں/خرابیوں کو شگفتہ انداز میں بیان کرنا مزاح کہلاتا ہے۔

طنز اور مزاح میں فرق یہ ہے کہ طنز نفرت اور برہمی سے جنم لیتا ہے اور مزاح محبّت اور ہم دردی سے۔ طنز میں زہر ناکی، نشتریت، کاٹ، تضحیک اور بعض اوقات چڑچڑاپن نمودار ہوتا ہے۔ مزاح ان سے معرا ہوتا ہے اور صرف اپنی لطافت و خوش طبعی کے سہارے زندہ رہتا ہے۔ خالص مزاح کو طنز کی ضرورت نہیں طنز ہر حال میں مزاح کا محتاج ہے۔

برائے اساتذہ

- طلبہ کو مزاحیہ نظم کی خصوصیات بتائیے اور ان سے کسی اور شاعر کی مزاحیہ نظم تلاش کروائیے۔